26331 ـ احرام کی حالت میں بیوی کا بوسہ لیا اورمباشرت کرلی

سوال

ایک حاجی نے غلط کام کرلیا وہ اس طرح کہ جمرہ عقبہ کورمی اورسرمنڈانے کے بعد اورطواف افاضہ سے قبل اپنی بیوی کا بوسہ لیا اورشھوت کے ساتھ باہر ہی انزال بھی کرلیا ، لیکن بیوی حالت احرام میں نہیں تھی ، ہمیں اس کے بارہ میں فتوی دے کرعنداللہ ماجور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھنے والے مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کوئي ایسا کام کرے جواس کے احرام کوفاسد یااس کے عمل میں نقص پیدا کردے ، حج کا احرام باندھنے والے پرعورت کا بوسہ لینا حرام ہے حتی کہ وہ مکمل طور پرحلال ہوجائے وہ اس طرح کہ جمرہ عقبہ کورمی کرنے اورسرمنڈانے یا بال چھوٹے کرانے کےبعد طواف افاضہ اوراگراس کی سعی باقی ہے توسعی کرنے کے بعد مکمل حلال ہوگا ۔

اس لیے کہ وہ ابھی تک احرام کے حکم میں ہے جس کی وجہ سے اس پرعورت حرام ہے ، تحلل اول (یعنی رمی اورحلق کےبعد) عورت کا بوسہ لینے اورانزال کرنے والے کا حج باطل نہیں ہوتا ، اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرے اورآئندہ ایسا کام دوبارہ نہ کرے ۔

اوراس کی یہ کمی ایک بکرا جوقربانی کے لائق ہوذبح کرنے پرپوری ہوگي ، اس کا گوشت حرم مکی کےفقراء مساکین پرتقسیم کیا جائے گا، اس میں حسب الامکان جلدی کرنا واجب ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔ .